



## سوال

صبح شام سورہ یاسین کی تلاوت کرنا؟

## جواب

الحمد للہ

تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں۔

سوال میں مذکور اثر جلیل القدر تابعی صحیحی بن ابی کثیر رحمہ اللہ کا اپنا قول ہے، انہوں نے کہا: (جس شخص نے سورہ یاسین صبح کے وقت پڑھی وہ شام تک خوش رہے گا، اور جس نے شام کے وقت پڑھی وہ صبح تک خوش رہے گا، پھر کہا: ہمیں اُس نے بتایا ہے جس نے خود اسکا تجربہ کیا)

اسے ابن ضریس نے "فضائل قرآن" کتاب میں حدیث نمبر 218 اور صفحہ نمبر 101 پر نقل کیا ہے۔ کہتے ہیں ہمیں عباس بن الولید انہوں نے عامر بن یساف سے، اور انہوں نے صحیحی بن ابی کثیر سے نقل کیا۔

پھر حدیث نمبر 220 پر اسکی ایک اور سند ذکر کی: ہمیں علی بن الحسن نے، انہوں نے عامر بن یساف سے اور انہوں نے صحیحی بن ابی کثیر سے بالکل عباس بن الولید کی حدیث کی طرح بیان کیا۔

چنانچہ اس اثر کا دارودار عامر بن یساف پر ہے اور اسکے بارے میں علمائے جرح و تعدیل کا اختلاف پایا جاتا ہے، جیسے کہ ابن عدی کہتے ہیں: "منکر الحدیث عن الثقات، اسکے ضعیف ہونے کے باوجود اسکی احادیث لکھی جائیں گی" ابو داؤد کہتے ہیں: "لیس بہ باس، رجل صالح" عجلی کہتے ہیں کہ: "یکتب حدیثہ وفیہ ضعف" ابن حبان رحمہ اللہ نے اپنی کتاب الثقات میں انکا ذکر کیا ہے، مزید تفصیل کیلئے دیکھئے: "لسان المیزان" (3/224) ابو حاتم نے کہا: "وہ نیک ہے" "الجرح والتعدیل" (6/329) اور ایسے ہی "تعییل المنفعتہ" (1/207) میں ہے: صحیحی بن معین کے ان کے بارے میں مختلف اقوال ہیں ابن البرقی نے صحیحی بن معین سے "ثقف" نقل کیا ہے، اور جبکہ عباس الدوری نے "لیس بشیء" نقل کیا، مزید تفصیل کیلئے "تہذیب التہذیب" (5/66) دیکھیں، اور راجح یہ ہے کہ عباس الدوری کا ابن معین سے بیان کرنا ابن البرقی سے بہتر ہے۔

علمائے کرام کی گفتگو سے معلوم ہوا کہ عامر بن یساف کسی روایت میں منفرد ہو تو اسکی یہ روایت مقبول نہیں ہوگی، کیونکہ انکی روایات میں منکر احادیث موجود ہیں، اسی بنا پر ذہبی رحمہ اللہ نے کہا: "لہ مناکیر" اور حافظ ابن حجر نے "تقریب التہذیب" میں کہا: "ابن الحدیث" اس لئے عامر بن یساف کی یہ روایت صحیحی بن کثیر سے ضعیف ہوگی۔

اگر اس کو درست مان بھی لیا جائے تو یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہی نہیں ہے، بلکہ کسی صحابی کی بھی نہیں، یہ تو صحیحی بن کثیر کی اپنی بات ہے، اور انکا شمار اصغار تابعین میں ہوتا ہے، اور انکی وفات (132 ہجری) میں ہوئی ہے۔

شیخ محمد عمرو عبداللطیف رحمہ اللہ کہتے ہیں: "دین الہی میں اعتماد صحیح احادیث پر ہے جبکہ یہ حدیث منکر ہے صحیح نہیں" "احادیث و مرویات فی المیزان" (صفحہ 75/75) مطبوعہ ملتقی اہل الحدیث۔

ایسے ہی ہمیں کوئی ایسی حدیث نہیں ملی جو فجر کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمیشہ سورہ یاسین پڑھنے پر دلالت کرتی ہو، اور ہماری اس ویب سائٹ پر پہلے بھی بیان ہو چکا ہے کہ سورہ یاسین کی فضیلت میں موجود تمام کی تمام روایات ضعیف ہیں،



واللہ اعلم .